کتاب کا ترجمہ محمد احمد صاحب پانی پتی نے کیا ہے اور کوئی شبہ نہیں ترجمہ بڑا دلکش، سلیس اور شگفتہ ہے۔ اگر اسی محنت سے انہوں نے ترجمہ کا سلسلہ جاری رکھا تو یقیناً مستقبل قریب کے بہترین مترجموں میں اُن کا شمار ہوگا۔ مکتبہ جدید (انارکلی لاہور) نے خوبصورت ٹائپ میں بڑے اہتمام سے یہ کتاب شائع کرکے اپنے حسنِ ذوق کا ثبوت دیا ہے اور تاریخ کی خدمت انجام دی ہے۔ ضخامت تین سو صفحات سے زائد قیمت پانچ روپیہ۔

مقامِ رسالت

یہ رسالہ گذشتہ کچھ عرصہ سے جناب محمد سلیم الدین صاحب شمسی کی ادارت میں کراچی سے شائع ہو رہا ہے۔ اس رسالہ کا مقصد علمی اور مذہبی لٹریچر پیش کرنا ہے۔ اور یہ بات پوری ذمہ داری کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہیں۔ رسالہ کا دوسرا اہم مقصد حدیث نبویؐ کا دفاع ہے۔ نام نہاد اہلِ قرآن حضرات نے قرآن کی آڑ لے کر حدیث کے خلاف جو جاہلانہ سلسلہ شروع کر رکھا ہے اس کا جواب حسن و خوبی کے ساتھ "مقامِ رسالت" میں دیا جاتا ہے۔ مارچ کا پرچہ ہمارے سامنے ہے اس میں افتخار احمد صاحب بلخی کا ایک مضمون "صید کا عالم وہی صیاد کا عالم" کے عنوان سے شائع ہوا ہے۔ اس مضمون میں فاضل مضمون نگار نے بڑے دلچسپ انداز میں مستند حوالوں کے ساتھ یہ ثابت کیا ہے کہ یہ اہلِ قرآن حضرات جو مولوی صاحبان پر تعبیرِ سُنت سے متعلق اختلافِ فکر و نظر کا الزام عائد کیا کرتے ہیں خود قرآن کو سامنے رکھنے کے باوجود ہر اہم مسئلہ میں باہمی طور پر مختلف الرائے ہیں۔ اس سلسلہ میں بلخی صاحب نے اہلِ قرآن حضرات کی عبارتیں پیش کرکے نہایت دلچسپ مواد سامنے رکھ دیا ہے۔ مثلاً ایک جگہ وہ مختلف اہلِ قرآن حضرات کے نتائج فکر قربانی سے متعلق پیش کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ "جو صاحب استطاعت مسلمان جناب پرویز کے نتیجہ کے مطابق عمل کرتے ہوئے مقامِ حج کے علاوہ اپنے اپنے شہر میں قربانی نہیں کرتا وہ مولانا تمنّا اور حافظ محب الحق کے نزدیک نصِ قرآنی سے سرکشی کے جُرم کا مرتکب ہے اور وہ مسلمان جو مولانا تمنّا اور حافظ محب الحق کے قرآنی فیصلہ کی تعمیل میں مقامِ حج کے علاوہ اپنے شہروں میں قربانی کرتے ہیں وہ جناب پرویز کے نزدیک ختم اللہ علیٰ قلوبھم وعلیٰ سمعھم وعلیٰ ابصارھم غشاوۃ کے مصداق ہو جاتے ہیں۔ آخر میں بلخی صاحب نے بالکل صحیح فرمایا ہے یہ نتائج ہیں رسولؐ کو درمیان سے ہٹا کر قرآنی فیصلہ صادر فرمانے کے۔ اور اس طرح کی مضحکہ خیز دلیل بازیاں جو پلٹ کر خود استدلال کنندہ پر حملہ آور ہو جائیں نتیجہ ہیں حدیث و سنّت سے اعراض اور انکار کی تشکیل میں سلامتی کی راہ چھوڑ کر قرآن فہمی پر اپنی اجارہ داری تصوّر کر لینے کا۔

رسالہ کی کتابت، طباعت، ترتیب دلکش اور پسندیدہ ہے۔ سالانہ چندہ چار روپیہ۔ فی پرچہ ۶ آنے ملنے کا پتہ:۔ دفتر رسالہ "مقامِ سنت" ۱۲۲۔ بریٹو روڈ۔ کراچی نمبر ۵۔

کالا سورج ★ ستاروں کے خواب

سرور ★ چند تصویرِ بتاں

کے بعد

مکتبۂ افکار کی ایک اور

حسین، معیاری اور فخریہ پیشکش

ایشیا کے بلند پایہ اور منفرد افسانہ نگار

کرشن چندر

کا نیا، اچھوتا، اور انتہائی دلچسپ ناول

آسمان روشن ہے

شائع ہوگیا

سہ رنگا سرورق • سفید چکنا کاغذ

بہترین کتابت و طباعت • قیمت چار روپے

ایجنٹ اور خریدار حضرات کے آرڈروں کی

تعمیل اپریل کے پہلے ہفتہ سے شروع ہوگی

ملنے کا پتہ

مکتبۂ افکار - رابسن روڈ کراچی

مطبوعاتِ ادارہ

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ ۱۹۵۰ء میں اس غرض کے لئے قائم کیا گیا تھا کہ دَورِ حاضرہ کے بدلتے ہوئے حالات کے مطابق اسلامی فکر و خیال کی از سرِ نو تشکیل کی جائے اور یہ بتایا جائے کہ اسلام کے بنیادی اُصولوں کو موجودہ حالات پر کس طرح منطبق کیا جا سکتا ہے۔ یہ ادارہ اسلام کا ایک عالمگیر ترقی پذیر اور معقول نقطۂ نگاہ پیش کرتا ہے تاکہ ایک طرف جدید مادہ پرستانہ رجحانات کا مقابلہ کیا جا سکے جو خدا کے انکار پر مبنی ہونے کی وجہ سے اسلام کے روحانی تصوّرِ حیات کی عین ضد ہیں۔ اور دوسری طرف اس مذہبی تنگ نظری کا ازالہ کیا جائے جس نے اسلامی قوانین کے زمانی اور مکانی عناصر اور تفصیلات کو بھی دین قرار دے دیا ہے۔ اور جس کا انجام یہ ہُوا کہ اسلام ایک متحرک دین کے بجائے ایک جامد مذہب بن گیا۔ اس ادارہ کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ اسلام ایک ارتقاء پذیر تصوّرِ حیات ہے جس کی بنیادیں تو ناقابلِ تغیر ہیں لیکن جس کے تفصیلی قوانین میں بلحاظ حالات ترمیم و تبدیلی ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ ایسی ترمیمات اور تبدیلیاں انہی اصولوں پر مبنی ہوں جو بنیادِ اسلام ہیں۔ اس طرح یہ ادارہ دین کے اساسی تصوّرات اور کلیات کو محفوظ رکھتے ہوئے ایک ایسے ترقی پذیر اسلامی معاشرہ کا خاکہ پیش کرتا ہے جس میں ارتقائے حیات کی پوری پوری گنجائش موجود ہو۔ اور یہ ارتقاء انہی خطوط پر ہو جو اسلام کے متعیّن کردہ ہیں۔

اس ادارہ میں کئی ممتاز اہلِ قلم اور محققین تصنیف و تالیف کے کام میں مشغول ہیں جو زندگی کے مختلف مسائل پر اسلامی نقطۂ نظر سے غور و فکر کرتے ہیں۔ ان حضرات کی لکھی ہوئی جو کتابیں ادارہ سے شائع کی گئی ہیں اُن کی فہرست "ثقافت" کے پیشِ نظر شمارہ میں صفحہ ۷۳-۷۴ پر شائع کی جا رہی ہے۔ ان کتابوں کی اشاعت سے مسلمانوں کے علمی اور تمدّنی کارنامے منظرِ عام پر آ گئے ہیں۔ اور اسلامی لٹریچر میں نہایت مفید اور خیال آفرین مطبوعات کا اضافہ ہُوا ہے ادارۂ کی ان مطبوعات کو علمی حلقوں میں بہت پسند کیا گیا ہے۔ اور پاکستان کے صوبوں اور مرکز کے تعلیمی ادارے بھی ان مطبوعات کی اہمیّت اور افادیّت کو محسوس کرتے ہوئے ادارے کی معاونت فرما رہے ہیں۔

ادارہ نے ان مطبوعات کی ایک ایسی فہرست بھی شائع کی ہے جس میں کتابوں کے متعلق تعارفی نوٹ بھی درج ہیں تاکہ ان کی اہمیّت و افادیّت کا صحیح اندازہ ہو سکے۔

فہرست کتب اور ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتہ سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔

مینیجر ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور

طابع و ناشر: ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم — مطبوعہ: جماعت اسلامیہ پریس لاہور — مقام اشاعت: ۲ کلب روڈ۔ لاہور